



# کیا آپ کی جماعت کے وعدوں کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش ہو چکی ہے؟

تحریک جدید کے وعدوں کی فہرستوں کا جلد سے جلد مرکز میں پہنچانا نہایت ضروری ہے۔ تا آنکہ صحیح اندازہ کر کے بجٹ وقت کے اندر تیار کیا جاسکے۔ جملہ سیکرٹریاں تحریک جدید اور مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے اپنے حلقوں کی دفتر اول اور دفتر دوم کی مکمل فہرستیں جس قدر جلد ہو سکے حضرت اقدس امیر اللہ تعالیٰ کی خدمت میں روانہ فرمادیں۔

وکمل المال ثانی تحریک جدید  
Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلام کسی مذہب کے بانی کو برا کہنے نہیں دیتا۔

”اسلام ایسا مذہب ہے کہ کسی مذہب کے بانی کو برا کہنے نہیں دیتا۔ مگر دوسرے مذاہب والے جھٹ گالی دینے کو تیار ہوجاتے ہیں۔ دیکھو یہ عیسائی قوم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قدر گالیاں دیتی ہے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت زندہ ہوتے۔ تو آپ کی دینی اور عظمت کے خیال سے ہی یہ لوگ کوئی کلمہ زبان پر نہ لاسکتے۔ بلکہ ہزار ہا درجہ تعظیم سے پیش آتے۔ امیر کابل اور سلطان روم ایک ادنیٰ اتنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ ان کو گالی نہیں دے سکتے۔ بے ادبی سے پیش نہیں آسکتے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یا جلتے تو ہزاروں لوگ گالیاں سناتے ہیں۔ اسلام دوسری اقوام کا محسن ہے۔ اور ہر ایک نبی اور کتاب کو بڑی کی۔ اور خود اسلام مظلوم ہے۔ اسلام کا معنیوں کا الہ الا اللہ کسی دوسرے مذہب میں نہیں ہے۔“ (البرجد ۱۷ پرچہ ۱۹ دسمبر ۱۹۵۱ء)

## حصہ داران سٹار ہومزری توجہ فرمائیں

جیسا کہ ”الفضل“ کی اشاعت میں ابھی چند روز ہوئے ہیں میں نے حصہ داران سٹار ہومزری کو توجہ دلائی تھی کہ فیکٹری واقعہ ماڈل ٹاؤن سی بلاک نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ موسم سرما کے طعنا تیار کرنے کے بعد اب موسم گرما کا سامان بھی تیار ہونا شروع ہو چکی ہے۔ نئے حصہ داروں کی خرید و بیع کی رفتار بھی پہلے کی نسبت زیادہ ہے۔ مگر اب اس حد تک نہیں کہ ہمارے کام کو مسلسل مدد ملتی رہے۔ اس لئے حصہ داران ہر بانی کر کے نئے حصہ داروں کو پیدا کرنے میں اپنی کوشش تیز تر کریں۔ اور خود بھی نئے حصہ لیں۔ اور قرض بھی انتظام کریں۔ اس کے علاوہ تیار شدہ مال کے نکاس کے لئے اپنے اپنے شہروں میں انتظام کریں۔ تاہم یہ یاد رکھنا ہے۔ اور بار بار چکر لگاتا رہے۔ حصہ داران کو یہ امر نہ بھولنا چاہیے۔ کہ قادیان میں اس ہومزری کے طفیل حصہ داروں کے اپنے سرمایہ فیصدی پر ماضی کا ۱۰٪ وصول کر چکے ہوئے ہیں۔ اور یہ انکم ٹیکس کی رقوم ۶۳ سے ۷۴ روپیہ سالانہ اور میٹری کی تین چار ہزار روپیہ مایہ اور تنخواہ والاؤں وغیرہ ادا کرنے کے بعد۔ اور سینکڑوں لوگوں نے محنت کر کے اپنی روزی اس کے ذریعہ حاصل کی۔ اب بھی اگر وہ محنت کریں گے تو ایسی صورت قائم ہوجائے گی۔ پہلا قرض پرانے حصہ داروں کا ہے کہ وہ اس ٹیکس کی کو چلانے میں پوری مدد دیں۔

(خاکسار۔ سید زین العابدین دل اللہ صدر بورڈ آف ڈائریکٹرز)

## درخواست ہائے دعاء

(۱) مولوی محمد ضعیف صاحب امیر جماعت احمدیہ ننگرانہ صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ غلام محمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ننگرانہ صاحب (۲) میرے والد شیخ غلام حسین صاحب لہذا نو ماہ عرصہ ۱۲ ماہ سے بیمار تھے۔ طبی بلڈ پریشر ٹیسٹ میں تمام احباب جماعت کی خدمت میں عموماً اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان کی خدمت میں خصوصاً دعائی درخواست ہے۔ خاک ریشرت اچھٹا پاکستان کو آرٹرز لائسنس روڈ کراچی (۳) میری لڑکی عزیزہ حمیدہ بیگم امیہ مولوی عطارد اللہ خان صاحب دیہاتی مبلغ سڈھن بلجے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ ان دنوں سخت تکلیف میں ہے۔ نیز میرے ماسوں زاد شیخ ابی انیس صاحب بھی ان دنوں بیمار تھے۔ بیمار تھے۔ احباب ہر دو کی صحت کا کلمہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاک ریشرت شمس الدین برینڈیٹ، انجن احمدی بھدر اچھا صلح سرگودھا (۴) خاکسار عرصہ ۱۰ ماہ سے ایک مقدمہ میں مبتلا ہے۔ اب اس کی ۱۵ مارچ فیصلہ مقرر ہوئی ہے۔ احباب میرے بارے میں دعا فرمائیں۔ خاکسار سید شمس الدین برینڈیٹ، انجن احمدی بھدر اچھا صلح سرگودھا (۵) میرا بھائی ایک قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کا سہاٹی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد اشرف چک ماسوں اچھٹا صلح سرگودھا (۶) عزیز محمد طفیل منیر دانت قسطنطین مدرسہ احمدیہ احمدیہ اسلام مولوی ناضل کا امتحان دے گا۔ احباب اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری ساری اولاد کے خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد ابراہیم احمدی کمیشن پولیس ٹنگرہ

## صیغہ امانت تحریک جدید

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ تحریک جدید کا اپنا الگ صیغہ امانت ہے۔ اور اس کے متعلق مال ہی میں خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی امیر اللہ قاضی علیہ الرحمۃ العزیز نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب اپنی امانت کا حساب اس صیغہ میں لکھوائیں۔ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانے سے انشاء اللہ دوستوں کا روپیہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اور عند اللزوم رقم فرما ادا کر دی جائے گی۔ صرف پانچ روپیہ کی قلیل رقم سے حساب لکھوایا جاسکتا ہے۔ آج ہی اپنا حساب لکھو اگر عند اللہ جابروں۔ تعینات کے لئے اذیہ احباب امانت تحریک جدید کو لکھا جائے۔ (وکمل المال ثانی تحریک جدید)

## مشعل راہ — احمدی ڈائری اشہ

مفہمات دعوت و تبلیغ کی طرف سے نئے سال (۱۹۵۱ء) کے لئے ۱۹۵۰ء سے ۱۹۵۱ء سال میں ہر اردو طالب میں ”مشعل راہ“ نام سے ایک ڈائری شائع کی جارہی ہے۔ اس کے ابتدائی صفحات میں ڈاک و تار کے متعلق جملہ معلومات خلا کا رڈ۔ لغات۔ رجسٹری پارسل پیکٹ۔ بک پیکٹ۔ سی آر ڈی۔ تار۔ میہ وغیرہ مالک کے لئے شرح محصول وغیرہ درج کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ عیسوی سال کے ساتھ سنہ ہجری سنہ شمسی و دسویں مہینے اور روزانہ طلوع و مغرب آفتاب کا وقت۔ رمضان میں ہجری و انظار کی اوقات کا نقشہ۔ ہومیو پتھری و کراہیہ مکان معلوم کرنے کا گوشوارہ۔ شرح ہائے سبادلہ وغیرہ کے متعلق جملہ معلومات درج کی گئی ہیں۔

”ہمدایات زریں“ کے عنوان کے ماتحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امیر اللہ قاضی علیہ الرحمۃ العزیز کے ارشادات کے پیش نظر کچھ ضروری ہدایت درج ہیں۔ تا احباب خصوصاً مبلغین ان کو پڑھیں۔ یاد رکھیں۔ امدان پمپل کریں۔ دونوں کے ساتھ عربی نام بھی دئیے گئے ہیں۔ اس کے بعد اندرون و بیرون پاکستان کی جملہ جماعتوں کے عہدہ کی مکمل فہرست بھی شامل کر دی گئی ہے۔

ان ابتدائی صفحات کے بعد اصلی ڈائری شروع ہوتی ہے۔ ہر صفحہ پر قرآن کریم کی ایک آیت یا آیت کا کچھ حصہ۔ العام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احادیث نبوی درج ہیں تاکہ احباب ان کو یاد رکھیں۔ اپنے بچوں کو یاد رکھیں۔ ان پر خود عمل کریں اور دوسروں سے عمل کرائیں۔

فی الحال نظارت نے اپنی مزدورت اور اندازہ کے مطابق اس کو محدود تعداد میں شائع کیا ہے۔ ناظر دعوت و تبلیغ رہو۔

## اعلان معافی

مستزی عطارد اللہ صاحب ساکن بھارت لکھنؤ کو نظارت امور عامہ کی طرف سے بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء منظور ہونے پر حضور امیر اللہ قاضی علیہ السلام نے اخراج از جماعت و موقوف طہ کی سزا دی تھی۔ چونکہ مستزی عطارد اللہ صاحب نے بیل فیصلہ قضا کر دی ہے اس لئے حضور امیر اللہ قاضی علیہ السلام نے ان کی درخواست معافی قبول فرمائی۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ شفقت فرمائے۔ ناظر دعا فرمائیں۔

# احمدیہ کے خلاف علماء کا متضارویہ

چونکہ ہمارے بعض مذہبی دیوبندی اہمذیث اور اہل سنت کھلانے والے علماء کے پاس مسلمان عوام کو دکھانے کے لئے اپنا کوئی عملی کام نہیں ہے۔ جو انہوں نے آج تک کیا ہو۔ اور وہ موجودہ حالات میں بالکل بے روح اور محض عضو بے کار ہو کر رہ گئے ہیں۔ اس لئے عوام کو دکھانے کے لئے کہ ہم بھی کچھ کر رہے ہیں۔ احمدیت میں خال جاعت کے خلاف زہر اگلنے رہتے ہیں تاکہ عوام سمجھیں کہ یہ لوگ یونہی ہماری سوسائٹی کا بازنہیں بننے ہوئے اور نہیں تو کم از کم ہمارے ایمان کی حفاظت کو کر رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جاعت احمدیہ نے ان علماء کی آنکھوں کے سامنے جو تبلیغی کام اس زمانے میں کر کے دکھایا ہے۔ اور کر کے دکھا رہی ہے۔ اس کے مقابلے میں وہ بعد کمال اس قدر کسری کا شکار ہو چکے ہوئے ہیں۔ اور اس لئے جملے اس کے کہ جس کام کا ان سے تقاضا کیا جا سکتا تھا کہ وہ فریضہ تبلیغ ادا کرتے۔ اور اس کو سبب طرح سے اختیار کرتے اور صرف اپنی گردش غفلت اور بے پرواہیوں ہی سے شرمندہ نہ ہوتے۔ بلکہ ان سے ہمیشہ کے لئے تاب ہو کر اپنے حقیقی کام کی طرف توجہ دیتے انہوں نے غصہ میں آ کر جاعت احمدیہ کی مخالفت ہی کو اپنا عظیم فرض قرار دے لیا ہے۔ اور جیسا کہ اکثر غصہ میں ہوتا ہے وہ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ جب تک اس جاعت کو چیلنے نہ لیا جائے جس کی مثال دے دے کہ مسلمان ان سے کام کا مطالبہ کر سکتے ہیں وہ اپنا مشہور وقار دوبارہ حاصل نہیں کر سکتے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ یہ علماء جاعت احمدیہ کا سد کرنے کی بجائے اس کا رشک کرتے اور سوچتے کہ وہ جاعت ہیں تو ہم کا فر مرتد اور واجب العقول سمجھتے ہیں۔ وہ تو اسلام کے نام پر تمام دنیا کے ممالک میں مشن پر مشن قائم کرتی چلی جاتی ہے۔ دنیا کی زبانوں میں قرآن کی کہے کے تراجم پھیلا رہی ہے۔ دشمنان اسلام کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کو مزید و مشرق کے دلوں سے نکال رہی ہے۔ حالانکہ ہمارے خیال میں نہ اسکو اسلام کا علم ہے اور نہ محمد رسول اللہ کی شان کو سمجھتی ہے۔ پھر بھی وہ کام کرتی چلی جاتی ہے آدمی بھی دین میں نکلیں اور اس کے مقابلے میں صحیح اسلام کا چہرہ دنیا والوں کو دکھائیں۔ اور سعید روحوں

کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے لانے کی کوشش کریں۔ مگر انہوں نے اس طرح تو نہ سوچا اور اس طرف ایک قدم بھی نہ اٹھایا۔ اس کی بجائے اپنی تمام طبیعت اپنی تمام قوت جاعت متضارویہ نام کر کے اس کے قابل احترام بزرگوں کو بڑھا بھلا کہنے میں اور ان کے لٹریچر سے ایسے حوالے تلاش کرنے میں جن کو لٹریچر ہیئت کر کے جاعت کے خلاف عوام میں نفرت پیدا کی جا سکتی ہے صرف کر دی۔

یہ کام ہے جو مولوی محمد حسین صاحب بناوٹی سے لے کر مولوی تنویر احمد صاحب امرتسری تک اور مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی سے لے کر مولوی محمد حنیف صاحب ندوی تک یہ علماء جملے والے لوگ کرتے رہے ہیں۔ اور کتنے چلے جا رہے ہیں گو باطلانے اسلام کا یہی پریش ہے کہ وہ جہاں تک ہو سکے جائز و ناجائز طریقے سے جاعت احمدیہ کے کام پر اپنی غلط بیانیوں سے اشتباہ کے تاریک پردے ڈالتے ہیں۔ اور لطف یہ ہے کہ ڈالنے

جوئی مخالفت میں بالکل متعادل کر جاتے ہیں اور اور ان کو پتہ تک نہیں سمجھتا۔ مثلاً ایک طرف تو مولوی محمد حسین بناوٹی نے سارے ہندوستان میں پھر کر مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف اس الزام پر مسلمانوں کو بھڑکایا تھا کہ یہ شخص ایسے امام ہندی کی آمد کا قائل نہیں ہے۔ جو توارکے جہاد سے کافر دلوں کو مار مار کر مسلمان بنائے گا۔ دوسری طرف اسی احمدیت عالم نے انگریزوں کے پاس آپ کے خلاف یہ شکایت کی کہ مرزا غلام احمد نادانی علیہ السلام اس لئے ہندی بنا ہے۔ کہ جہاد اٹھ کر کے توارکے سے انگریزوں کی حکومت کا تختہ الٹ دے

یہ مولوی محمد حسین صاحب بناوٹی کا ہی کوئی خاصہ نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمام دشمنان احمدیت ہر وقت یہ دو دعویٰ توارکے کے خلاف جملانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ یعنی عیسائی انگریز حکومت سے تو یہ شکایتیں کرتے رہے ہیں کہ یہ شخص حکومت کا دشمن ہے۔ اور عوام سے یہ کہتے رہے ہیں کہ اسے انگریزوں نے کھڑا کیا ہے۔ یعنی ان لوگوں کا کردار ان ذریعہ کیوں کے کردار کا سا رہا ہے۔ جو درجی حکام سے تو کہتے تھے کہ حضرت مسیح علیہ السلام خود بارشا بنا چاہتا ہے۔ اور یہودیوں

سے کہتے تھے۔ کہ یہ گداگر ہو دیوں کا بادشاہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ بلکہ یہ تو رومی حکومت کی حمایت کرتا ہے۔

انگریز یہاں سے چلا گیا ہے۔ اس کے عہد میں ان مولویوں نے جو کردار دکھایا ہے اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایک طرف تو یہ انگریزوں کی تحریف کرتے ہوئے نہیں چھلتے تھے۔ اس لئے انعام حاصل کرتے تھے۔ مرہے لیتے تھے۔ اور دوسری طرف احمدیت پر آواز سے کہتے تھے۔ کہ یہ جاعت انگریزوں نے اپنے پیغمبر کے لئے کھڑی کی ہے۔ اور مسیح موعود علیہ السلام نے جو انگریزی حکومت کے عدل و انصاف کی تعریف کی ہے۔ وہ

معنی اس لئے کی ہے کہ انہوں نے اسکو نبی بنا ہے حالانکہ یہ الزام تراش علماء تات نہیں کر سکتے کہ مسیح موعود علیہ السلام نے انگریزوں سے کوئی انعام کبھی حاصل کیا ہو۔ آپ نے جو کچھ انگریزی حکومت کے حق میں کہا ہے۔ اس کی بنیاد ایک اصول پر تھی۔ یہ وہی اصول تھا جس کی بنا پر حضرت مسیح احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے

انگریزوں کے خلاف نہیں بلکہ سکوں کے خلاف جہاد کیا تھا۔ مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات کو اپنی تعینات میں کثرت کے ساتھ واضح کیا ہے۔ اور کوئی حق پرست جو آپ کی تعینات میں ان عقائد پر غور اور انصاف کی نظر ڈالے گا۔ آپ پر کوئی الزام نہیں دھر سکتا۔

دو اصل یہی حالات زمانہ کا تقاضا تھا اس فیصلہ پر بڑے بڑے علماء کی جہریت ہے۔ ہم اس کی تفصیلاً

دو اصل یہی حالات زمانہ کا تقاضا تھا اس فیصلہ پر بڑے بڑے علماء کی جہریت ہے۔ ہم اس کی تفصیلاً

کئی بار دے چکے ہیں۔ میں اب بھی اجراء اور دوسرے علماء دشمنان احمدیت جن کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے اسکو احمدیت کے خلاف مستحق مزہ مار کر کا ذریعہ بنانے ہوئے ہیں۔ اس لئے وہ کہے گئے۔ گشت نہ سالانہ جلسہ پر امیر المؤمنین امیر اللہ قاسم نے کچھ باتیں اس مجموعے الزام کی تردید میں فرمائی ہیں۔ جو افضل میں شائع ہو چکی ہیں۔

حیرت ہے کہ ان باتوں کے جواب کی تو فریق تو کسی کو نہیں ہوئی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان کا جواب ان علماء کے پاس کچھ سے بھی نہیں۔ اس لئے جواب تو وہ کہ دیں گے۔ ادھر ادھر اٹھ مارنے لگے ہیں۔

ان علماء میں سے سب سے جرمی حالت مولوی محمد حنیف ندوی ایڈیٹر الاعتصام کی ہے۔ آپ بڑی ترن لہر بازوں کی طرح عوام کے موجودہ جذبات سے ٹکینا چاہتے ہیں۔ چونکہ آپ جانتے ہیں کہ اس وقت سیاسی لیڈروں نے جن کو اسلام سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ ملک میں معنی سیاسی نقطہ نظر سے انگریزوں کے خلاف ہوجان پیدا کر رکھا ہے۔ اس لئے آپ کے عوام کو احمدیوں کے خلاف بھڑکانے کے لئے نبوت اور حکومت باطلہ کی تائید پر ایک اقتراحہ کھ مارا ہے۔ اور آپ ایک لٹریچر جہاد فرمادی ہے۔ انشاء اللہ ہم آئندہ اشاعت میں اس کا جائزہ لیں گے۔ اور کھانٹنے کہ مولوی صاحب اپنی طبیعت سے کس طرح غلط کام لے رہے ہیں۔ جو اگر کسی صحیح کام میں لگے۔ تو شکر اللہ کے لئے اور اسلام کے لئے بھی مفید ہوتا ہے۔

## حضرت امیر المؤمنین کا لیکچر یا کوٹ۔ پیغام احمدیت

(۱) حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی امیر اللہ قاسم علیہ السلام نے فرمودہ ہے کہ احمدیت کے پیغام احمدیت کا ترجمہ جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے نے انگریزی میں کیا ہے۔ اور نشر و اشاعت نے اسے تیسری اشاعت کے تحت کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ کتاب کا نام *What is Ahmadiah* رکھا گیا ہے۔ کاغذ و قلم کا استعمال کیا گیا ہے۔ اچھی قسم کے کاغذ پر چھپی ہوئی کتاب کی قیمت آٹھ آنے کی ہے اور معمولی قسم کے کاغذ پر چھپی ہوئی کتاب کی قیمت چھ آنے کی ہے۔ مقرر کی گئی ہے۔ ٹائٹل کا کاغذ نہایت عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔

نیر احمدی علماء نے احمدیت کے مشفق جو مسلمانوں میں جو غلط فہمیاں پھیلا رکھی ہیں۔ ان کے ازالہ کے لئے یہ کتاب ایک بہترین ہتھیار ہے۔ دوستوں کو خصوصاً شہری جماعتوں کے احباب کو چاہیے کہ اسے خرید کر کثرت سے لکھ اس کی اشاعت کریں۔

(۲) حضرت سعید زین العابدین ولی اللہ شاہ ناظر رحمۃ اللہ علیہ نے جماعتوں کے باہمی تقاریر اور تبلیغ میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے نیز ذوقیت نامہ کو بڑھانے کے لئے ایک نہایت عمدہ قسم کی ڈائری تھیو ائی ہے مفصل اشتہار دوسری جگہ پر ملاحظہ فرمائیں شہری جماعتوں کے احباب ایک سے زیادہ ڈائریاں بھی منگوا سکتے ہیں۔ لیکن دیہات کی جماعتوں کو ایک ایک ڈائری منگوانے پر ہی اکتفا کرنا چاہئے۔ کیونکہ اسامی ڈائری محدود تعداد میں چھپائی گئی ہے۔ دوستوں کو یہ آئندہ خریداری کی اطلاع دینی چاہئے۔ تاہم میں انیسویں نمبر سے قیمت ڈائری اندازاً دو روپے چار آنے تھی۔ (عبدالقادر مہتمم نشر و اشاعت)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اہم فصل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

# چودھری سر محمد ظفر اللہ خان رضا کی ربوہ میں تشریف آوری

## مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر تقریر

(مرتبہ عبدالحمید صاحب آصف)

چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ پاکستان  
 ۱۲ بجے دوپہر کا ٹری سے ربوہ تشریف  
 لائے اور وہ جہزی کو ۲ بجے رات کا کالوں سے  
 واپس لاہور چلے گئے۔ اب ایان ربوہ آپ کے استقبال  
 کے لئے اسپیشل پر جمع تھے۔ چودھری صاحب نے  
 گاڑی سے اتر کر احباب کو شرف مصافحہ فرمایا۔  
 اس روز اب ایان ربوہ کی خواہش یہ تھی کہ آپ نے  
 نماز کے بعد حج حج میں تقریر فرمائی۔ اس جگہ کے صدر  
 مرین جلال الدین صاحب شمس نافرنا صلیت و تصنیف  
 تھے۔ تقریر سے قبل چودھری صاحب نے اس خواہش  
 کا اظہار فرمایا کہ کوئی دوست کسی قسم کا سوال  
 پوچھنا چاہئے تو پوچھ سکتے ہیں۔ اس پر چند  
 احباب نے آپ سے سوالات درپاقت کے جن کے  
 جوابات چودھری صاحب نے دیئے۔

مخبر صاحب صدر نے چودھری صاحب سے یہ  
 فرمائش کی کہ وہ اپنے سفر کے دوران کے اہم  
 واقعات جو سلسلہ تعلق و تعلق رہیں سنائیں۔  
 اس پر چودھری صاحب نے جو تقریر فرمائی وہ مختصر  
 طور پر اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے فرمایا۔

اس سفر کے دوران میں بعض اگلی جماعتوں سے  
 ملاقات کا اتفاق ہوا۔ مثلاً دمشق (سیریا) اور  
 واشنگٹن ٹیس برک۔ نیویارک (امریکہ) جب کبھی میں  
 دمشق میں گیا ہوں۔ ہمیشہ فرنگی اور افریقی طبیعت  
 پر رہا ہے۔ وہاں کی جماعت کے احباب میرے  
 تعلقات دیکھ کر وہاں انہیں محسوس نہیں کرتا  
 وہاں کی جماعت کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ جب  
 کبھی میں وہاں جاتا ہوں تو وہ کسی نہ کسی ایسے دوست  
 سے میری ملاقات کرتے ہیں جو اب انہی ہوتا ہے۔  
 اور وہ ہمیں تبلیغ کرتے رہتے ہیں اور اپنی جماعت کو  
 وسیع کرتے رہتے ہیں۔

لاہور میں پہلے بار جماعت کے دوستوں سے  
 ملا۔ یہ مجھے ان کو ملنے کا بہت ہی کم وقت لا  
 بہر حال وہاں کی جماعت کے حالات کے متعلق جن میں  
 کوئے ہوئے میں بہر خیال کرتا ہوں کہ ان کو یورپ کی  
 جماعتوں میں وہی پوزیشن حاصل ہے جو دمشق کو ایشیا  
 کی جماعتوں میں بظاہر تبلیغ کے لحاظ سے لاہور میں  
 کافی ترقی کی توقع ہے۔

نیویارک میں دو تین سال سے جماعت قائم ہے  
 جس کی تعلیم و تربیت مولوی غلام یلین صاحب کے سپرد  
 ہے۔ مجھے جب کبھی وہیں جاتا ہوں جماعت کے احباب

کو ملنے سے ملے جاتا ہوں۔ امریکہ کی جماعتوں میں کمزور  
 کالے آدمیوں کا ہے۔ گورے بہت ہی کم ہیں۔  
 واشنگٹن میں جو دار الحکومت ہے وہاں ہی میں  
 کھلو گیا ہے۔ یہاں چوہدری خلیل احمد صاحب نے  
 ہیں۔ چار نئے دوست جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔ میرا  
 اندازہ ہے کہ ذمہ داری لحاظ سے وہاں کی جماعتوں میں  
 وہ جماعت آگے ہے۔

ٹیس برگ و جماعتیں امریکہ کی مشرقی نصف حصہ  
 میں قائم ہیں۔ ٹیس برگ جزائری لحاظ سے ان کے مرکز  
 میں ہے۔ یہاں چودھری صاحب کو صاحب کام کرتے ہیں  
 یہاں تقریباً ۱۲۰۰ ہے۔ ایک لاکھ ۲۳۰۰ سال کی  
 عمر کی احمدی ہوئی ہے۔ باوجود اس کے کہ اس کے  
 والدین اس کی سخت مخالفت کرتے ہیں مگر ہمیں وہ  
 روزانہ ۶-۷ گھنٹے جماعت کا کام کرتے ہیں۔ اس کی  
 سلسلہ کاموں کے لئے یہ محنت چارے لئے ایک  
 قابل رشک چیز ہے۔ وہ خود سوچتی ہے اور کام کے  
 نئے نئے طریقے نکالتی ہے۔ چودھری صاحب نے  
 سبھی مستعدی سے کام کرتے ہیں گویا اس لڑکی کے مقابلہ  
 میں ان کی محنت اس کا ٹکس معلوم ہوتی ہے۔

اس دفعہ میں اس لڑکی سے پھر ملا اور میں نے  
 پوچھا کہ تمہارے والدین کی عداوت کا کیا حال ہے۔  
 کہنے لگی کہ وہ تکلیف نہیں دیتے اور امداد  
 مخالفت بھی نہیں کرتے۔ مگر سلسلہ کے ساتھ ان کو دلچسپی  
 بھی نہیں۔ میں نے کہا کیا کوئی صورت ہو سکتی ہے کہ  
 تمہارے والدین کو طول امداد سے بات چیت کولیں۔  
 اس نے جا کر اس امر کا اپنے والدین سے ذکر کیا  
 انہوں نے مجھے ملنے سے انکار کر دیا۔ اس لڑکی کی  
 دادی مذہبی امور میں دلچسپی لیتی ہے اور اس سے  
 اکثر بحث کرتی رہتی ہے اس لڑکی کی بیٹی بھی کچھ بڑی  
 لیکہ و نونے احباب کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے  
 چلی کولوں میں اس خواہش کا اظہار کیا ہے  
 کہ ایک لاکھ ایشیائی مضمون کا شائع کیا جائے کہ  
 حضرت علیہ السلام زندہ صلیب سے اترے گئے  
 اور اس کے بعد اپنی طبیعت پر کوششیں قوت ہوئے  
 اور پھر سرگرمی کے لئے خانہ دار میں ان کی قبر ہے اور پھر  
 اس ایشیائی کو عیناً ہی ممالک میں مقیم کیا جائے کہ  
 مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے  
 جاری اس میں نے ارادہ کر لیا۔ اہم مجھے اطلاع ہے  
 کہ اس نے اس قسم کا ایک لاکھ ایشیائی شائع کرنا ہے

دیکھو کیا صورت ایک لڑکی نے حضور کی اس خواہش  
 کو معلوم کر کے دن رات محنت کر کے کیسے  
 پورا کر رکھا ہے۔

ٹیس برگ کی جماعت نے اب چھوٹا سا پریس بھی  
 خرید لیا ہے اور اپنے اس پریس سے ایک رسالہ بھی  
 شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہاں کی جماعت میں  
 جہاں یہ لڑکی کئی گھنٹے کام کرتی ہے وہاں ایک اور  
 دوست جن کا نام عبدالقادر ہے وہ بھی چھت کے  
 کسوں میں مستعدی سے حصہ لیتے رہتے ہیں۔

ٹیس برگ سے تین سو میل دور ایک شہر ہے جس کا  
 نام زائن ہے اور یہ شہر ڈاکٹر ڈوٹی نے بسایا تھا۔  
 یہاں کی جماعت ... کا ارادہ ہے کہ وہ اس  
 شہر کے لوگوں میں اپنی تبلیغ کو وسیع کریں اور وہ شہر  
 جس میں ڈاکٹر ڈوٹی کی ولایت کی وجہ سے خدا تعالیٰ  
 کا نشان ظاہر ہوگا اس میں احمدیت کا بیج بوئیں اور  
 یہاں کے ہر خاندان کو احمدیت سے روشناس کرنا  
 اس غرض کے لئے ٹیس برگ سے وہ ایسا رسالہ یہاں  
 کے ہر خاندان کو بھجواتے ہیں۔ اور اس میں بھی بہت کچھ  
 اسی شخص لڑکی کی محنت کا حصہ ہے۔

زائن سے ایک شہر پچاس میل دور مل رہا ہے  
 وہاں ایک ایسا شخص احمدی بنوا ہے جو ڈاکٹر ڈوٹی  
 کے مرید و کس سے متا۔ وہ یہاں کرنا ہے کہ وہ خوب  
 جانتا ہے کہ ڈاکٹر ڈوٹی کا ہندوستان کی کسی مسلمان  
 سے روحانی مفاد ہوا تھا جس کی وجہ سے ڈاکٹر  
 ڈوٹی مر گیا۔ اس شخص کا احمدی ہونا بھی خدا تعالیٰ  
 کا ایک نشان ہے۔ یہ شخص کالوں میں سے ہے اور یہ

یاد دہی تھا۔ اس نے اپنے اخلاص کا بہت اعلیٰ  
 ثبوت دینے میں مشغول رہا ہے اپنے مکان کے  
 دو کمرے بھی دیئے ہیں۔ مل دور کی میں بھی جماعت قائم  
 ہو سکتی ہے اور وہاں کی جماعت نے جو چودھری صاحب کو  
 صاحب سے کہا کہ وہ ان کے پاس جلد جہد آ کر  
 ... جماعت کی جلد ترقی ہو چودھری صاحب  
 نے کہا کہ تین سالہ تین سو میل دور ہونے کی وجہ  
 سے ان کا بار بار آنا بہت مشکل ہے۔ اس پر مل دور کی  
 کی جماعت نے ان کو ایک سو ماہ کا خرید کر دی ہے  
 کہ وہ اس میں بیٹھ کر جلد جہد ان کے شہر میں تبلیغ  
 کے لئے آ کر کریں۔ چودھری صاحب موٹر چلا رہے ہیں  
 جانتے۔ مگر اب انہوں نے کہا ہے کہ وہ ڈرا ٹونک  
 اس غرض سے تیسے سیکھ لیں گے۔

جماعتی اس میں کام جن کے اخلاص اور سلسلہ  
 سے وابہانہ محبت اور دین کے کاموں کے لئے  
 ان تمام محنت کاموں نے ذکر کیا ہے ان کا نام  
 لبرٹی سٹیڈ ہے۔ یہ لڑکی امریکہ میں پیدا ہوئی  
 ہے۔ اس کے والدین جرمن ہیں وہ نوجوان کو  
 جن کو قبول کرتی ہے اور پھر جن کا وہ حق ادا  
 کرنا شروع کیا ہے کہ ہمارے نوجوانوں میں  
 اس لڑکی کی محنت کے بہت ہی کم نوجوان ہیں

اس کے حضور سے خط و کتابت ہے اور مجھ کو  
 بھی خط لکھتی رہتی ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ کے  
 فضل سے سکونت اور رویا کے صالحی کی نعمت  
 حاصل ہے اور شاہ ذی کوئی ایسا خط ہوگا جس میں  
 کسی نہ کسی خواب کا وہ ذکر کرتی ہو۔ یہ خوابوں  
 کا سلسلہ یہ ثابت کرتا ہے کہ اس لڑکی کا خدا تعالیٰ  
 سے تعلق ہے۔ بہت ہی افسوس ہوگا کہ ہم جو  
 چشمہ کے کنارے پر بیٹھے ہیں وہ ان روحانی  
 نعمت سے محروم ہیں اور وہ جو درد دار ملکوں  
 میں رہتے ہیں وہ روحانیت کی نعمت سے مالا مال  
 ہوں۔

چودھری صاحب نے اپنی تقریر کے آخر میں  
 فرمایا وزارت میں غنیمت محققین۔  
 غنیمت اس بات میں ہے کہ ممالک اور  
 قوم کی خدمت کی جائے۔ میں بھی یہ  
 دعا کرتا ہوں اور آپ لوگ بھی یہ دعا مانگیں  
 کہ اگر وزارت خارجہ میں رہنا ملک اور قوم  
 کے لئے مفید ہے۔ تو خدا تعالیٰ مجھے وہاں  
 بھی بھی قائم رکھے۔ اور اگر وزارت کے علاوہ کسی  
 اور جگہ کام کرنا ملک اور قوم کے لئے زیادہ  
 مفید ہے تو مجھے خدا تعالیٰ وہاں کام کرنے کی  
 توفیق دے۔ آمین  
 اس کے بعد تمام حاضرین نے دعا کی اور یہ خطبہ  
 بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

### درخواستہ دعاء

چودھری سردار خاں صاحب ٹیل کٹرول آفس  
 لاہور کا چھوٹا بچہ چند روز ہوئے نمونہ کی وجہ  
 سے فوت ہو گیا تھا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون  
 کل ان کو گاؤں سے اطلاع ملی ہے کہ ان کے باقی  
 دونوں بچوں کو بھی نمونہ ہو گیا ہے جس کی وجہ  
 سے بہت گھبراہٹ ہے۔ احباب جماعت اور  
 صحابہ کو اس کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست  
 ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس پریشانی سے نجات  
 عطا فرمائے اور بچوں کو محنت کاملہ و عاجلہ  
 عطا فرمائے۔ آمین  
 خاکر محفو ظار رحمن تعلیم الاسلام کالج لاہور  
 ۲۰ بلوکھلا میڈم سید مجید احمد سیکرٹری مال لاہور  
 جہانگیر آنکھوں اور گلے کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہے  
 پیسے سے قدرے آفات ہے احباب محبت کا ملکہ  
 کے لئے دعا جاری رکھیں۔

خاکر سیدر لایت شاہ اسپتال وہاں  
 (۳) میں قریباً پانچ سے بیمار چلا آ رہا ہوں  
 ٹائیفائیڈ ہو گیا ہے۔ احباب صحت کا ملکہ  
 دعا فرمائیں۔ انشا اللہ خان ابابا دافق زندگ  
 حال طے صلح بکورت

# تسبیح موعود علیہ السلام کی صدا پر واقعاتی شہادتیں

(۱۵)

(انسیاء الدین محترم لٹریچر ڈیپارٹمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور)

تسبیح موعود میں مقدمہ کا متن کتابت کی غلطی کی وجہ سے شائع ہو گیا ہے۔ مارٹن کارلگ نے تصحیح اور اس مقدمہ کی تصحیح کی ہے۔ احباب و دوست کریں۔ مولف،

## فیصلہ مقدمہ سرکار بنام عبدالحمید

..... ان امور کے باوجود عبدالحمید کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ اور فروری ۱۹۶۰ء تک تانان کو جرئت میں نہیں لایا گیا۔ اس تاریخ کو گورنمنٹ ایڈووکیٹ کے لئے درخواست صاف لفظ مجھ سے پہلے حاصل نہیں ہوئی۔ اور میں اس کے لئے اجابت دہانہ صوبہ اولیٰ ریکارڈنگ انگریزی حکم مسٹر ڈوئی مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۶۰ء سے اذکارہ لکھا ہوں۔ کہ یقینی طور سے معلوم ہو گیا ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب کے خلاف مقدمہ کے اختتام پر عبدالحمید ضلع کوٹ میں بالکل ایک دو سوسے معاملہ میں زیر امرت تھا۔ اطلاع یہ ملی تھی کہ لٹیا سر عبدالحمید پر امرت صوبہ تھا۔ مگر باقاعدہ طور پر اسے اسے کبھی گرفتار نہیں کیا گیا تھا۔ اور میٹیر اس کے حکام کو ٹاٹ کو سرکاری طور سے لکھا جاتا

عبدالحمید جرارت سے فراد ہو چکا تھا گورنمنٹ ایڈووکیٹ کی درخواست پر جو کہ مسٹر سنیکلر صاحب (Ms. Simla) کے ہاتھ کی لکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ کوئی تاریخ درج نہیں ہے۔ (مسٹر سنیکلر صاحب کو جواب گورنمنٹ نے اس مقدمہ کی پیروری کے لئے گورنمنٹ ایڈووکیٹ مقدمہ کیا تھا۔ خاکسار نے یہ درخواست مسل پر جو وہ بھی ہے مولف) مگر یہ درخواست ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کے ہاں ۸ جولائی سال گذشتہ میں پیش کی گئی تھی۔ بلاخر ۲۳ فروری ۱۹۶۰ء کو مسٹر ڈوئی نے علم دیا کہ عبدالحمید کے خلاف زبردستہ ۱۹۳۷ء تقریرات ہند کا مقدمہ ان مختلف بیانات کی بنا پر چلایا جائے جو اس نے دفعہ ۷۷ کی کارروائی کے دوران میں دیئے تھے۔

مسٹر سنیکلر صاحب کی درخواست بالبراہمت میں مختلف موقعوں کی نسبت ہے۔ جب کہ عبدالحمید کے بیانات ہوئے تھے۔ درخواست میں جن تاریخوں کی تصدیق کی گئی ہے۔ وہ ۱۲ - ۱۳ - ۲۰ - اگست ۱۹۶۰ء میں ۱۲ اگست ۱۹۶۰ء سے ۱۰ اگست کی صحیح غلطی سے

درج کر دی گئی ہے۔ ۱۲ تاریخ کو کوئی بیان ہونا معلوم نہیں ہوتا۔ مگر ۱۰ تاریخ کو عبدالحمید کا بیان ضرور ہوا تھا۔ بذریعہ ۱۹ دارنٹوں کے جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جاری کئے ملزم کی گرفتاری کی موافقت کو مستثنیٰ کی گئی۔ مگر بے سود جس کی ایک وجہ یہ بھی معلوم ہوتی ہے کہ پہلے مقدمہ میں جب کہ ملزم لٹریچر ڈیپارٹمنٹ پر آ تھا۔ تو اس نے اپنی ذات لکھ کر لکھوائی تھی۔ اور سکونت قادیان۔ مگر ماہ فروری ۱۹۶۰ء میں جب وہ کوٹاٹ میں گرفتار ہوا۔ اور بعد کی اطلاع کے مطابق بھی اسکی جائے رہائش لٹریچر معلوم ہوتی ہے۔ جب کہ وہ کوٹاٹ پولیس کی حراست سے فراد ہو گیا تھا۔ جس کا حال پہلے بھی دیا جا چکا ہے۔

۸ - رمی کوٹ لٹریچر ڈیپارٹمنٹ (Remembrance) کے قانونی محکمہ کا انسر علی۔ (مولف) نے ایک جھٹی ڈپٹی کمشنر گورداسپور کو لکھی جس میں دریافت کیا گیا۔ کہ اس مقدمہ میں مزید کیا کارروائی ہوئی ہے لایہ جھٹی خاکسار نے سل میں ہی پڑھی ہے۔ (مولف) اور ۱۵ - رمی کو ایک نیا دارنٹ رازد میں جاری کیا گیا جس کے مطابق عبدالحمید راجون کو راولپنڈی میں گرفتار ہوا اور اس دارنٹ کی تعمیل میں محو سخن صاحب والدیناز محمد خان صاحب نے کی تھی۔ مؤلف ۲۰ - راجون کو اسے گورداسپور میں ایک مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ کیونکہ ڈپٹی کمشنر صاحب عارضی طور پر ڈپٹی ڈپٹی گئے ہوئے تھے۔ بذریعہ ۱۹ دارنٹوں سے جو اہل جج ڈسٹریٹ میں بھیجا گیا۔ اور اس عرصہ کے لئے گورنمنٹ ایڈووکیٹ کو نوٹس جاری کیا گیا۔ جو کہ ۹ - اگست تک پیش نہ ہو سکتا تھا۔ اور اس تاریخ کو اس نے گوان استغاثہ کو طلب کرنے کی درخواست دے دی۔ گوان میں سے ایک گواہ جس کا نام منشی غلام حیدر تحصیلدار امری تھا۔ جو کہ ۱۰ اگست تک حاضر نہ ہو سکتا تھا۔ جب کہ مقدمہ مذاکی

کارروائی شروع ہوئی لایہ وہی غلام حیدر صاحب میں جو کہ پچیس ڈاکٹس صاحب کے ریڈر تھے اور ان کے تبدیل ہو جانے پر ترقی پا کر تحصیلدار ہو گئے تھے (مولف) اور مقدمہ سے جیسا کہ مسٹر رابن سن (Ms Robinson) صاحب مسٹر سنیکلر صاحب کے بعد مقدمہ کی پیروری کے واسطے گورنمنٹ ایڈووکیٹ مقرر ہوئے تھے (مولف) نے پیش کیا ہے کہ جب ڈیل اور ثابت ہوتے ہیں۔ نائل گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے اس بات کو پیش کیا ہے کہ ملزم ایک یا دوسرے قسم کے بیانات میں جلف و دروغی کا مرتکب ہوا ہے۔ جو کہ اس نے دوران کارروائی مقدمہ میں پہلی مرتبہ ۱۵ اگست اور ۱۳ اگست کو دیئے۔ اور دہ بارہ ۲۰ اگست کو دیئے جو بیانات ۱۰ اگست اور ۱۳ اگست کو دیئے گئے ہیں۔ ان سب امر ذرا غلام احمد صاحب قادیانی پر یہ الزام لگانا تھا۔ کہ اس نے گواہ کو اس بات کی ترغیب دی ہے۔ کہ وہ ڈاکٹر مارٹن کلاؤک امرت سمرالے کو قتل کر دے۔ اس کے ساتھ ۲۰ اگست کو اسی مقدمہ کے دوران میں اسی گواہ نے بعد میں شہادت دی۔ کہ اسی موضوع پر اس کے پہلے بیانات کیسے نہ تھے۔ اور یہ کہ وہ بیانات اس نے ڈاکٹر کلاؤک کے متعلقین کے کھلنے پر دیئے تھے۔ جن کے ایما پر مرزا غلام احمد صاحب کے خلاف مقدمہ چلایا گیا تھا۔ یہ بحث کی گئی ہے۔ کہ ان دو قسم کے بیانات کا مطلب بالکل ایک دوسرے کے متضاد ہے۔ دونوں بیانات سچے نہیں ہو سکتے۔ یا تو ملزم نے جیسا کہ ملزم نے حالات بیان کرنے کے لئے کہا ہے۔ کہ اس کو مرزا صاحب ڈاکٹر مارٹن کلاؤک کو ایک خاص طریق سے قتل کرنے کے لئے مقرر کیا تھا۔ یا جیسا کہ اس نے بعد میں کیا ہے۔ کہ اس کو پہلے چھوٹا بیان دینے کے لئے درج کیا گیا تھا۔

مسٹر رابن سن صاحب نے غلام حیدر گواہ کے بیان سے جو کہ سرکار کی طرف سے پیش کیا گیا ہے۔ متعلقہ شہادت کے بعض حصوں کو ثابت کیلئے۔ جن کی نسبت وہ زور دیتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ اور اگر ان میں سے ایک حصہ کو سچا سمجھا جائے تو دوسرا حصہ ضرور چھوٹا ہو گا۔ اور اسی طرح اس کا رٹ بھی۔

بیانات کے خاص حصے A سے N

تک کے اقتباسات میں دکھائے گئے ہیں صرف ۹ کو حذف کر دیا گیا ہے۔ جو کہ موجودہ مقدمہ کی مسل کے ساتھ بڑے بان اور دشمن کے گئے ہیں۔ اور اس مقدمہ میں ملزم پر یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ اس نے وہ بیانات دیئے تھے۔ جو ان اقتباسات میں درج ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ یا تو بیانات جو کہ A سے E تک کے رٹ میں شامل ہیں۔ چھوٹے تھے یا وہ بیانات جو F سے H تک کے رٹ میں شامل ہیں۔ ان کی بنا پر دفعہ ۱۹۳۷ء کا جوہر ہے۔ میں ان اقتباسات کے خاص حصوں کی طرف متوجہ ہوتا ہوں جو کہ استغاثہ نے بھی چنے ہیں عدالت ملزم کے علاوہ پرنسپل کوٹا چاہتے جو یہ ہے کہ سارے کا سارا بیان جو ۱۰ - ۱۳ اگست ۱۹۶۰ء کو دیا گیا تھا۔ وہ چھوٹا تھا۔ اور لکھلایا ہوا تھا۔ اور یہ کہ اس کا دوسرا بیان صحیح جو کہ ۲۰ اگست کو قلمبند ہوا ہے وہ چھوٹا تھا۔ مسٹر رابن سن نے بحث میں کہا ہے کہ انہوں نے یہ مناسب خیال کیا ہے۔ کہ وہ مسٹر کی مارینٹ ڈسٹرکٹ میئر ٹرنٹ پولیس کی امداد کا حوالہ دین کیونکہ یہ خیال ہے کہ دوسرا بیان اس وقت دیا گیا تھا جب کہ ملزم کو امرت سمرالوں کے آخر سے نکال کر گورداسپور پولیس کی حراست میں دیا گیا تھا۔ جن کو ملزم نے یہ بیان دیتا کہ میری بیانی غلط ہے۔ اسی صورت حال کی بہت اہمیت ہوتی۔ اور اس کے جوابات بھی اور ہوتے۔ اور پھر فراد ہوجاتا کہ مسٹر کی مارینٹ لٹریچر گواہ طلب کیا جاتا۔ ملزم نے ہدیہ دیا ہے۔ کہ وہ مسٹر کی مارینٹ سے کوئی سوال پوچھنا نہیں چاہتا۔ اور اس نے علی الاعلان کہہ دیا ہے کہ میرا پہلا بیان دروغیوں میں سے چھوٹا ہے۔

اقتباس A جو کہ ملزم کے بیان مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۶۰ء سے لیا گیا ہے۔ ظاہر کرتا ہے کہ مرزا صاحب ملزم کی بہت قدر کرتے تھے۔ جب کہ وہ قادیان میں تھا اور قتل اس کے کہ وہ امرت سمرالیا وہ ایک دن اس کو ایک پریویٹ کمرہ میں لے گئے۔ اور اس سے کہا کہ تم امرت سمرالیا اور ڈاکٹر کلاؤک کو پتھر مار کر قتل کر دو

اقتباس B میں بیان کیا گیا ہے کہ "مرزا صاحب نے ایک دن مجھ سے کہا کہ تم ڈاکٹر کلاؤک کو قتل پا کر قتل کر دینا"

اقتباس C جو کہ ملزم کے ۱۳ اگست ۱۹۶۰ء سے لیا گیا ہے۔ کا بھی یہی مطلب ہے مگر گواہ نے یہ زائد بات کہی ہے۔ کہ یہ بات نماز کے خاص وقت کے بعد مرزا صاحب نے اس سے ایک کمرے میں جو کہ مسجد کے ساتھ ملحق تھا کہی تھی۔ اور اس نے کی ترغیب دی تھی۔

# نماز کلید کامیابی ہے

## کیونکہ

- ۱۔ نماز ہم فیض اسلام ہے۔ جن کی پابندی ہر مسلمان پر واجب ہے۔ اور جن کے لئے ہر مسلمان خدا تعالیٰ کے حضور جو ابدہ ہے۔
- ۲۔ نماز ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جو تمام دعائی و جسمانی و دنیوی فیوض برکات کا سرچشمہ ہے لے جاتی ہے اور اس سے ملتی ہے۔
- ۳۔ نماز اطمینان قلب اور تسکین روحانی کی باعث ہے۔
- ۴۔ نماز قلب انسانی کو ہر قسم کے گناہ گند اور آلائش سے پاک کرتی ہے۔
- ۵۔ نماز دینی و دنیوی مشکلات سے نجات کا ذریعہ ہے۔ اور ہر آرمے وقت میں خدا کی مدد و نصرت حاصل کرنے کا وسیلہ۔
- ۶۔ نماز اخلاقی پاکیزگی کا باعث ہے۔ اس سے انسان باخلاق انسان بن جاتا ہے۔
- ۷۔ نماز میں امام کی اطاعت ہمیں ضبط و نظم کی تعلیم دیتی ہے۔ جو قوی ترقی کا گڑ ہے۔
- ۸۔ نماز افراد ملت میں یکجا نکت و اتحاد کی روح پیدا کرتی ہے اور باہم مساوات کی علمبردار ہے۔
- ۹۔ نماز اللہ تعالیٰ کے بے حد فضلوں اور بے شمار رحمتوں کو کھینچنے کا ذریعہ ہے۔ جن کے بغیر عاقل انسان کی کامیابی ناممکن ہے۔
- ۱۰۔ نماز میں خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید سے ہم اللہ تعالیٰ کے متعلق افسوس اکر رہتے ہیں۔ کہ وہ ہر عیب سے پاک اور ہر خوبی کا جامع ہے۔ اس سے ہمیں محاسبہ نفس کر کے اپنے عیب دور کرنے اور خوبیاں پیدا کرنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔
- ۱۱۔ نماز ہمیں خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچاتی ہے۔ جس کے غضب کا مقابلہ انسان کے بس میں نہیں۔
- ۱۲۔ نماز میں دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ بالخصوص سجدہ میں۔

شایع کرنا:۔ ہدایت مجلس اہل اسلام کالج لاہور

## مہتمم صاحبان مجلس اہل اسلام کالج لاہور

### توجہ کیلئے ضروری اعلان

بعض مجالس اہل اسلام کی طرف سے جسٹس میں چندہ انعام اللہ داخل ہوا ہے۔ حالانکہ جسٹس قبل توجہ دلائی گئی تھی۔ کہ جن مجالس انعام اللہ نے ابھی تک چندہ انعام اللہ مرکز میں داخل نہیں کیا وہ بہت جلد داخل کریں۔ لیکن بعض مجالس انعام اللہ ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی۔ لہذا بڑا دلچسپی ہذا اہم سماجی مال اور رعایا صاحب کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ بہت جلد اپنے حلقے کے انعام کا وصول شدہ چندہ جو ان کے پاس جمع ہو۔ تمام محاسب صاحب صدر انجمن اہمیرہ روہ۔ چیک بک بھادرا نٹ کڈ انعام اللہ داخل ہونا شروع کریں۔ اور جن انعام کی طرف سے ابھی تک چندہ انعام اللہ وصول نہ ہوا ہو۔ ان سے بہت جلد وصول کر کے داخل ہونا شروع کریں۔ اور آئندہ ماہ ماہ بالترتیب چندہ انعام اللہ وصول کر کے۔ ہر ماہ کا ۲۰ تاریخ تک مرکز میں بھجوانے ہیں۔ (تمام انعام اللہ مرکز نو شہرہ مال)

**مکمل حیات نور الدین رضی**

تینوں حصے کا۔ نیا علم۔ نیا ایمان اور نیا عرفان  
پہلے حصے والی کتاب مجلد چہارم تین سو بارہ آدھری  
مجلد تین سو بارہ (۱۶) فقہ احمدیہ بارہ آدھری (۳) سابق  
القرآن سورہ فاتحہ سورہ توبہ کے فاتحہ تک  
بدر ہر حصہ پانچ سو بارہ (۱۶) تمام انجمنیں مجلد تین سو  
حکیم عبداللطیف صاحب کتب پورہ شریف

**درخواست دعا**

میرا بیٹا عزیز محمد نذیر احمد پورہ انجمنوں کے  
کے بیمار ہے۔ آنکھیں زیادہ سوز ہو رہی ہیں۔ کل اسکو  
ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ احباب صحت کلا کے لئے  
درود لے دعا فرمادیں۔ (سرمدیہ شہر لاہور)

۲۔ اس حصہ بیان میں ملام کے بیٹے کا کہنے  
کا مطلب معلوم ہوتا ہے کہ اسکو مراد ایک  
کرہ کا علم ہے۔ جو مسجد سے پرے کھینچتا  
ہے (باقی)

ہندو مت کا ہے عبدالحمید کو سکھایا کہ وہ یہ بیان دیکھ  
کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے اسکو انتر  
اس غرض کے لئے بھیجا ہے۔ کہ وہ ڈاکٹر مارٹن کلاک  
کو قتل کرے۔ اس حصہ بیان میں ملام کے ایک  
نوٹ کا بھی ذکر ہے۔ جو اس کا لیا گیا تھا۔ جس کی  
طرف اس نے اس مقدمہ میں بھی دوبارہ اپنی صفائی  
پورا اشارہ کیا ہے۔ اس اشارہ کا مطلب صاف  
طور سے سمجھ میں نہیں آتا۔ مگر اس سے یہ سمجھا جا  
سکتا ہے کہ ۱۹۰۷ء کی کل کارروائی میں عبدالحمید  
سے عدالتی اور بیرون عدالت کی کارروائی میں بطور  
گواہ مسلطی کا سا سلوک کیا جاتا رہا ہے۔ وہ غلط  
یا صحیح طور سے یہ سمجھتا رہا ہے کہ اگر وہ اپنے  
بیان سے پھر گیا تو اس صورت میں وہ اس کا ذاتی  
طور سے ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔ اور اگر وہ سزا  
سے بھاگ بھی گیا تو اس کا پتہ اس نوٹ سے لگا یا  
لیا جائے گا۔ جو کہ استغاثہ کے قبضہ میں ہے۔

اور نتیجہ کے ساتھ ساتھ یہ واقعہ بھی ہے کہ جو بی  
کہ اسکو حرارت سے نکالا گیا۔ وہ اپنے بیان سے  
پھر گیا جو کہ فی الحقیقت امرتسر پولیس کی حرارت  
منجی اور گورداسپور پولیس کے حوالہ کیا گیا ہے  
یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ گوڈاکٹر کلاک کے  
حکم کے مطابق عبدالحمید کی نگہبانی کی جانی تھی۔ مگر  
دراصل وہ امرتسر کے دو کنسٹیبلوں کی نگہبانی میں  
تھا۔ (امرتسر رپورٹ کو ڈاکٹر کلاک نے عبدالحمید  
کو اپنی کوٹھی کے ایک کمرے میں بند کر دیا تھا۔ اور اس  
پر پیرہ لگا دیا تھا۔ ناکہ وہ بھاگ نہ جائے۔ اس  
مقدمہ کی شدت کا ذمہ دار دو وہمل مارٹن کلاک  
ہی تھا۔ عبدالحمید کو محض ایک اور ادارے کے طور سے  
استعمال کیا گیا تھا۔ (محولت)

اس سے اگلا اقتباس درج ہے صاف طور سے  
ان بیانات سے متنازع ہے جو کہ اقتباسات A  
سے H تک میں درج ہیں۔  
ان کا انگریزی ترجمہ سب درج ہے۔

یہ جگت پر دس دس دردت دیں اور عبدالرحیم  
کے سکھانے پڑھانے پر ہیں یہ بیان دیا تھا مرزا غلام  
کی صفحہ ۱۰ پر لکھا ہے کہ اسکا بیان سب سے نہیں لیا گیا  
نے ان کو صرف ایک دفعہ سمجھ میں دیکھا تھا۔ جس نے  
اپنا بیان ان لوگوں کے کہنے پر دیا تھا

اقتباس ۱۴ میں وہ اس بیان کے نزدیک  
کو یہ کہتے ہوئے دوہرتا ہے کہ وہ لوگ بن کانہم  
پہلے لیا گیا ہے، مجھے متواتر ڈراڈرا کر مجھ سے  
مخبرہ میں بیان دواتے رہے۔

اقتباس H  
یہ حصہ لفظی طور سے پہلے ۱۰ اور ۱۱ زبوں نے  
بیانات سے محض معنوی لحاظ سے یا مکمل متضاد  
ہے۔ مگر اس کا اس بیان سے تعلق ضرور ہے  
اور میں خیالی کرتا ہوں کہ یہ مزید مواد کی طرف توجہ دینا  
کرنا ہے۔

اس بیان کا لب لباب یہ ہے کہ چرچ مشہور  
سوسائٹی کا ایک روحانی عبدالرحیم نامی راجہ پہلے

اقتباس کا بھی لب لباب ہے۔ مگر اس  
میں زیادہ تفصیل ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ مرزا غلام  
نے اپنی تزیین کو کئی موقعوں پر دوہرایا تھا۔ اور  
یہ کہ ملام مرزا صاحب کی صفحہ ۱۰ پر لکھا تھا اور یہ  
روایت مرزا کے بعد ہوا کرتا تھا۔ اور لا بیج دلا یا  
گیا تھا کہ ایک کرنے سے ملام ۔۔۔ جا بجا  
یہ مذہب اسلام کی ایک خاص فقرہ ہے مگر  
وہ ڈاکٹر کلاک صاحب کو قتل کر دے گا۔ جو کہ  
ڈاکٹر کلاک دشمن اسلام ہے۔ اقتباس  
E کا بھی یہی مطلب ہے۔ مگر اس میں کچھ  
داغ خیالی رنگ دیا گیا ہے۔ اس میں اس بات پر  
زور دیا گیا ہے کہ مرزا صاحب اسکو خفیہ طور  
پر ایک کمرے میں رکھے گئے۔ جس میں سے مسجد  
کو روکنا سہا جاتا ہے۔ اور اس میں زائد بات یہ  
بیان کی گئی ہے کہ مرزا صاحب نے کہا تھا کہ  
تم اپنے آپ کو ہنس دلا کر نہ۔

اب ہم ہر آگست کے سلسلہ شہادت  
کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ جس کی نسبت یہ کہا گیا ہے  
کہ یہی شہادت سے متنازع ہے۔ اقتباس  
E میں اس بیان کا حوالہ دیا گیا ہے۔ جو بیرون  
عدالت مسٹری ماہ پیپر نے ۱۳ آگست و ۲۰ آگست  
کو نقل کیا تھا۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ ملام  
کو ر ہٹا ہوا۔ آگست ۲۰ آگست کے درمیان  
بعض آدمیوں نے جگہ میں سکھایا پڑھایا تھا  
اور اس بیان کے اختتام پر ملام نے اپنے پیپر  
بیان کے ایک خاص حصہ کی طرف اشارہ کیا ہے  
اور جس کے متعلق ملام کہتا ہے کہ وہ بیان  
مجموعاً تھا۔ اور یہ کہ ملام کہتا ہے کہ وہ اس  
شخص سے بھی واقف نہیں تھا۔ جس کے متعلق  
وہ خاص طور سے بیان اس نے دیا تھا۔ یہ اقتباس  
اس اقتباس سے متنازع نہیں ہے۔ مگر میں یہ  
سمجھتا ہوں کہ فاضل گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے  
اس بیان کو نقل کیا بیان کی بظور تمہید کے پیش  
کیا ہے۔

اقتباس H سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب ملام جو  
پہلے گواہ تھا گا تعارف پہلی دفعہ ڈاکٹر کلاک  
سے کر دیا تھا۔ تو اس نے اس مشہور صحافی  
سے بتادیا تھا کہ وہ کسی بارادہ سے نہیں آیا  
بلکہ تیسرا ہی دن نے کی نیت سے آیا ہے۔

# جہاں جگر اچھے۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولد۔ ۸۰ | مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے۔ حکیم نظام جہاں اینڈ سنز گوجرانوالہ

## ترجمہ قرآن کریم کیلئے اسباق القرآن

مکرم حکیم عبداللطیف صاحب سناور کتب راولپنڈی نے قرآن کریم کا ترجمہ سبقتاً سبقتاً پڑھنے کے لئے یہ تعلیم القرآن کے نام سے دو حصے شائع کئے ہیں۔ ہر حصہ ان اسباق کو دیکھتا ہے لغات ہذا کی رائے میں ان اسباق کے مطالعہ سے مبتدی اور درودان احباب کو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے میں بہت کچھ سہولت اور آسانی ہو سکتی ہے۔ اس وقت تک سورہ نوبہ کے خانہ تک ایک سو چوبیس اسباق چھپ چکے ہیں ہر سز کے شروع میں تمام نئے الفاظ کا حل و وج کیا گیا ہے۔ اس کے بعد اس رکوع کا سلسلہ ترجمہ مع متن لکھ دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ حکیم صاحبان موصوف نے ایک کتاب "کلید ترجمہ قرآن مجید" بھی شائع کی ہے۔ جس میں سارے قرآن کریم کی لغت، درج ہے۔ اسکی مدد سے سارے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا اور سیکھا جاسکتا ہے۔ لغات و تعلیم و تربیت جماعتوں کی تربیت کے پیش نظر جماعتوں کے علم و دست احباب کو تحریک کرنی ہے کہ وہ سندھ جگہ کتب سزیدہ ذرا خرید بھی جائے اور درود سکرا احباب کو فائدہ پہنچائے

(ناظر تعلیم و تربیت)

## رحمت اللہ صاحب بٹ کا پتہ

مطلوب ہے خواجہ رحمت اللہ صاحب بٹ ساہن ساکن تلیہ مولوی رحیم اللہ شہرا سٹریٹ نمبر ۱۱۱ لاہور اپنے موجودہ پتے سے نظارت امور عامہ کو مطلع کریں۔ اگر کسی دردت کو ان کے پتے کے متعلق علم ہو تو اطلاع دیں۔

## ولادت

حزیرم شیخ عبدالمنان صاحب منٹگری کے ہاں یکم جنوری کو بچی پیدا ہوئی۔ اسباب سے درمطورت ہے کہ وہ بچی اور زچہ کی نسبت باپ کے لئے دعا فرمائیں۔ مولودہ خاک کی تو اس ہے۔

حاکم رشید محمد الدین مختار عام صدر انجنیئر لاہور

## پنجاب کی فصل جواری کے متعلق تخمینہ

لاہور ۱۵ جنوری۔ پنجاب کی فصل جواری کے متعلق تخمینہ ۱۹۰۵ء کے پہلے اندازے کے مطابق اس فصل کے ڈیکھت کل رقبہ کا تخمینہ ۴۸۰۰۰۰ ایکڑ لگایا گیا ہے۔ جو پچھلے سال کے اندازے کے بقدر ۴۰۰۰۰۰ سے زیادہ ہے۔ جو گزشتہ سال کے اس رقبہ کے مقابلہ میں متذکرہ رقبہ ۱۳۰۰۰۰ صدی کم ہے۔ تاہم تکریر سیلاب میں ۱۴۰۰۰ ایکڑ ترقہ ربا یا تباہ ہوئے جو کل کاشت شدہ رقبہ کا ۳۰ فی صدی سے زائد فیضانوں کے ساحلی اور نشیبی علاقوں کی فصل کو نقصان پہنچا ہے کھڑی فصل کی حالت عام طور پر معمول سے کم ہے۔ پنجاب کی فصل باجرا بابت خریف فصل کے پہلے اندازے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس فصل کے ڈیکھت کل ۱۲۳۰۰۰ ایکڑ رہی ہے جو سال باسٹ کے اندازے اور اصل رقبہ کے مقابلے میں علی الترتیب ۱۰ فی صدی اور ۳۰ فی صدی کم ہے۔ زبردست بارشوں اور فیضانوں کے باعث کل ۸۰۰۰۰ ایکڑ رقبہ تباہ و برباد ہوئے۔ یہ رقبہ اس سال کے کل کاشتہ رقبہ ۹ فی صدی ہے۔ کھڑی فصل کی حالت عام طور پر معمول سے کم ہے۔ پنجاب کی فصل کی بابت خریف فصل کے پہلے تخمینہ سے پتہ چلتا ہے کہ اس فصل کا کل ڈیکھت رقبہ ۵۵۰۰۰ ایکڑ ہے جو سال باسٹ کے تخمینہ کے بقدر ایک فی صدی زیادہ ہے مگر گزشتہ سال کے اسل رقبہ کے بالکل لیساں ہے

سیلابوں سے کل ۹۵۰۰۰ ایکڑ رقبہ تباہ و برباد ہوئے جو کل رقبہ کا ۱۱ فی صدی ہے۔ کھڑی فصل کی حالت معمول سے کم جانی جاتی ہے۔

## گوریا میں جنگ رکنے کا مکان

دو ٹائمز کا مقصدہ

لندن (پریس ریویو) "گوریا کے بارے میں نئی تجاویز" کے عنوان سے برطانوی اخبار "ٹائمز" نے ایک مقالہ لکھا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔ "اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے گوریا میں فوجی اور ایسٹ کرنے کا حکم دیا ہے نیز بڑی قوتوں مثلاً دیاسٹہائے متحدہ امریکہ برطانیہ۔ روس اور چین کی حکومتوں کو مشرقی بحیرہ کے متعلق تمام تیر فیصلہ شدہ مسائل پر غور و فکر کرنے اور اس کی تلقین کی ہے۔"

"دو ٹائمز" کا کہنا ہے۔ "کہ جب سے گوریا میں جنگ شروع ہوئی ہے۔ اس وقت سے مسکر اب تک متاثرہ جنگ کے مکان پر مغربی طاقت اور ان کے ساتھیوں کے درمیان اتنی شدت کی گفتگو کبھی نہیں ہوئی

## قاعدہ لیسرنا القرآن 52

قاعدہ لیسرنا القرآن اور قرآن کریم کے نزول تا اللہ ان کا دفتر اب راولپنڈی میں قائم ہو چکا ہے لیسرنا سے کہ لیسرنا بدو یا منت لوگ اس کی نقل لکھیں، اگر وقت کرے ہیں۔ اور یہ سب سوسے لوگوں کو یہ لکھ کر دھوکا دے رہے ہیں۔ لکھ کر لوگ دفتر لیسرنا القرآن کے ایجنٹ میں ہم اعلان کرتے ہیں کہ یہ اب لوگ جو لکھنے میں ہماری طرف سے کوئی ایجنٹ مقرر ہوا۔ تو ہم اس کا اعلان کر دیں گے اور دست قاعدہ اور قرآن کریم دفتر لیسرنا القرآن راولپنڈی سے منسلک ہے۔ اور وہیں درخواستیں آنی جائیں گی۔ ہدیہ ہدیہ قاعدہ ۲۰ رپڑ قاعدہ کل ۱۰ رپڑی بارہ ۲۰ قرآن مجید مجلد روپے۔ قرآن کریم غیر مجلد ۵/۸ زیادہ تصاویر منگوانے والے دفتر میں لکھ کر ریٹ مقرر کر دیں۔

## منہج قاعدہ لیسرنا القرآن راولپنڈی

**اواسیسری**  
 صاحب سول سجن صاحب بہادر مظفر پور، پی، کی بیگم صاحبہ تصدیقی  
 خونی لیسرنا کے کچھ لیسرنا کی گولیاں بھیج دیتیں، ایک ماہ لیسرنا روپے  
 طبیہ سنجائے گھن جھڑو پست میں نمبر ۲۸۹ لاہور

## جملہ مردانہ امراض کا

سوی صدف کامیاب علاج کی کاروباری کے لئے ہمیں کے  
 تندرہ سالہ تجربہ کار ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہوڑا سے مشورہ کریں، اگر آپ بالکل موزوں ہو چکے ہیں۔ اور کسی قسم کے علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔ تو ہماری خدمت کے لئے بلا مجھے شفیع صاحب سہوڑا سے اس تشریح میں۔ اشارہ اسٹراٹو ماہر خواجہ فائدہ ہوگا، اگر سراسر سہوڑا تجربہ شدہ دوائی اور مسکن کی شہر۔ حال کر رہی ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر شرط نامہ دیتی ہے تیز دوائی یعنی بلا لگ ہی منزل نیت روٹے ہوئے پروانگی لاہور احمد کتابت کیلئے جوئی ٹکٹ، ارسال ذرا میں اوقاف مشورہ سجدہ ہے ایچے کا نامہ شام ۲ بجے سے ۷ بجے تک۔

دولوں جہاں میں فلاح پانے کی راہ کار ڈالنے پر

مفت عبداللہ الدین سکندر آباد دکن

افضل میں اشتہار دنیا کلید کامیابی ہے

## قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں  
 وی بی کا انتظار نہ کریں  
 اس میں آپ کو

پاکستان کے بہترین مہتمما لیسرنا مینو فیکچرنگ کمپنی سو خریدیں  
 سنجائے ستن ہر قسم کا مشورہ ہم سے لیں یا آپ جانتے ہیں کہ بہت سے لوگ کون سا دیکھ کر خراب نشانہ کرتے ہیں۔ ہنر دان کے نشہ نہیں ہوتی۔ فاصلہ کا اندازہ غلط کرتے ہیں۔ اگر آپ ہم سے بندہ دن دیکھ کر دہلی تو سونہری نشانہ ہتھیرا لگے۔ اور اگر آپ اپنی جھوڑی نشانہ کے لئے حملہ آریج فائڈر وقت کر لیں گے۔ تو فاصلہ کے غلط اندازہ کی وجہ سے آپ کا فائو کبھی سمانی نہیں جائے گا۔ مزید تفصیلات ذاتی طور پر یا خط لکھ کر دریافت کریں۔ ہم سیکرٹری مینو فیکچرنگ کمپنی نمبر ۲ سیکلو ڈ روڈ۔ لاہور

فائدہ ہے۔ (منیجر)

نرجام عشق - طاقت کی خواص دوا - قیمت ساٹھ گولڈ پندہ روپے - دو خانہ نور الدین ججہا ممل بلڈنگ کاھو

### لڈان میں مذاکرات کشمیر کا پر امن دور

لڈان ۱۵ جنوری۔ کل صبح ستر باقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان۔ چیکرز دسٹریکٹ کی دیہاتی قیام گاہ (پینچ) تانہ سسٹنڈ کشمیر کے بارے میں بات چیت کر سکیں۔

خانیہ سسٹنڈ کشمیر کے بارے میں بات چیت شروع ہو گئی۔ اس تبادلہ خیالات میں وزیر اعظم کے راقہ جوڑے کے ساتھ لڈان لڈان آئے ہوئے ہیں۔ انہیں بھی شریک ہونے کی اجازت دی گئی۔ بات چیت صیغہ راز میں رکھا گیا۔ اور اس کے بعد ستر باقت علی خاں لڈان پینچ گئے۔ خیالات نہرو نے آج رات چیکرز میں ستر باقت علی خاں کی حیثیت سے شب بسر کی۔ آپ کل صبح لڈان پینچ جائیں گے جہاں کشمیر کے بارے میں پچھلے بات چیت شروع ہو جائے گی۔ کشمیر کے متعلق وزیر اعظم کی یہ تقریریں غیر رسمی بات چیت تھی۔ اس سے پیشتر ان میں دو دفعہ اس مسئلہ پر تبادلہ خیالات ہو چکے ہیں۔

ستر باقت علی خاں کے متعلق مذاکرات ایک ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جو زیادہ پر امید نظر آ رہا ہے۔ ستر باقت علی خاں سے تعلق رکھنے والے ایک طبقے کے نام لڈان لڈان کو بتایا کہ اب اس موضوع پر غور ہونے لگا ہے۔ یعنی اب وزیر اعظم اس سوال پر غور کر رہے ہیں کہ بات چیت میں کشمیر

### میرٹک کا ہونے والا امتحان

لاہور ۱۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ راج سروس کے دسویں جماعت کے امتحان میں نئی ہزار کے قریب طلباء شریک ہو رہے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہفتہ میں دسویں جماعت کے امتحان میں شریک ہونے والے طلباء کی تعداد انیس ہزار کے قریب تھی۔ یہ ذکر خالی اور دلچسپی نہ ہو گا کہ قیام پاکستان سے قبل دسویں جماعت کے امتحان میں شریک ہونے والے طلباء کی تعداد ساٹھ ہزار کے درمیان ہوا کرتی تھی۔ (دو نئے وقت)

### پنجاب اور سرحد میں سرحدی کی لہر

کراچی ۱۵ جنوری۔ سرحدی ترکستان میں جو ہواؤں کا دباؤ پڑ رہا تھا اس کی وجہ سے صوبہ سرحد اور پنجاب میں سرحدی کی لہر دھڑکی ہے۔ یہ لہر بلوچستان میں بھی اتر کر چکی ہے۔ آج رات کراچی مطلع آبرو ہے۔ ایک سرحدی بچہ رہی ہے۔ ملک میں کم از کم درجہ حرارت ۱۹ اور ۹ کے درمیان رہا۔ قلات میں سب سے کم ۱۱ تھا اور ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں ۷۔ یعنی سب سے زیادہ تھا۔

میں رائے شماری کرنے سے پیشتر فرجیوں کس طرح ٹھانی جائیں۔ اور دوسرے ضروری امور کا تصفیہ کس طرح کیا جائے۔

مسئلہ لڈان علی خاں کا بیان بی بی سی کا بیان ہے کہ لڈان ستر باقت علی خاں نے ایک بیان میں امیر ظاہر کی دستخط کشمیر کو کوئی نہ کوئی حل نکالنے کے کا ستر باقت علی خاں نے کہا کہ عام طور پر یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ اس مسئلہ کو جلد سے جلد حل ہو جانا چاہیے۔ آپ نے ان ذرا لہ اعظم کا رشتہ اور ان کا جو سسٹنڈ کشمیر سے دلچسپی لے رہے ہیں اور جن کی سماجی جیلہ جی مفید ثابت ہو رہی ہیں۔

### امن عالم کیلئے دولت مشترکہ کی تجویز

لڈان ۱۵ جنوری۔ کل رات اقوام متحدہ کا سیاسی کمیٹی کا اجلاس مشرق بعینہ قیام امن کے متعلق دولت مشترکہ کے منصوبے پر بحث شروع ہوئی۔ کمیٹی نے ایک تجویز منظور کر کے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کو ہدایت کی کہ وہ کوریا اور مشرق بعینہ امن قائم کرنے سے متعلق دولت مشترکہ کی تجاویز کو چین کیونٹ حکومت کے ساتھ لڈان کنفرنس سے بیکر بھیج دیں۔ رائے شماری پر اس تجویز کے حق میں ۵ ووٹ کے بغیر ملک نے ووٹ نہیں دیئے۔

دوسری سائنڈ ہونے پر حکومت نے تصدیق کر کے مچ گئے کہا۔ روس نے چین اور مشرق کی لڈان کے نمائندوں کو مدعو کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ کمیٹی نے اس پر غور نہیں کیا۔ اس لئے یہ تجویز بدقسمت کیلئے قابل قبول نہیں ہے۔ مہمان کے نمائندوں نے شکایت کی ہے کہ تجویز کو جزوی طور پر یہ بحث نہیں لایا گیا بلکہ پوری تجویز رائے شماری کیلئے پیش کر دی گئی۔ بعد ازاں کمیٹی کا اجلاس آئندہ اجلاس کی تاریخ مقرر کے بغیر متوی ہو گیا۔

### پنجاب میں مردم شماری

کراچی ۱۵ جنوری۔ مردم شماری کے کثرت نے اعلان کیا ہے کہ اگرچہ پنجاب اور کراچی میں بعض ابتدائی کاموں کی تیاری میں کچھ تاخیر ہو چکی ہے پھر بھی مردم شماری کا کام پندرہ روزی سے شروع ہو جائے گا۔

### مشرق وسطیٰ کے دفاع کی گفتگو میں عرب ممالک کو بھی شریک کرنا چاہیے

عمان ۱۵ جنوری۔ اردن کے روزنامہ المدافع نے ادارہ میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ مشرق وسطیٰ کی حفاظت کے متعلق جو گفتگو کی جائے۔ اس میں عرب ممالک کو بھی شریک کرنا چاہیے۔

مالا میں منعقد ہونے والی انٹیکولار کی کانفرنس اور مشرق وسطیٰ کے دفاع سے متعلق برقی ملاحظوں کی دو سرگرمیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے اس ادارہ میں لکھا گیا ہے کہ مغربی طاقتیں مشرق وسطیٰ کے علاقہ کے دفاع کے لئے وہاں بڑا تعداد میں فرجیوں کو بھیج سکتی ہیں۔ لیکن شریک ہونے کے وجہ سے یہ طاقتیں عرب ممالک کا ایسا دفاع کرنے سے قاصر ہیں۔ جیسا خود ان ملکوں کے عوام کر سکتے ہیں۔ لڈان انہیں اسکے لئے ضروری سامان بھیجا جائے اور ان سے سادیا تہ سلوک برتنا جائے۔

انتظار نہ کر کے یہ اس خیال کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ اگر عرب ممالک کو شرکت کا موقع ملے۔ لڈان کانفرنس کا سیب نہ ہو سکے گی۔ (اسٹار)

### اسرائیل کو تسلیم کرنے کے متعلق برطانیہ اور امریکہ کا دباؤ

قاہرہ ۱۵ جنوری اطلاع ملی ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے عرب ملکوں پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ نام نہاد حکومت اسرائیل سے صلح کا معاہدہ کر لیں۔ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس ۲۰ جنوری کو قاہرہ میں منعقد ہو گا جس میں اس سوال پر غور کیا جائے گا۔ کہ عربوں کو ایسی صورت حال میں کیا قدم اٹھانا چاہیے۔ اس اجلاس میں اور اور اقوام متحدہ کی قرارداد پر بھی غور کیا جائے گا جس کا مقصد یہ ہے کہ عرب ملکوں کو اسرائیل سے براہ راست بات چیت کرنے کی یا فلسطین کے مصالحتی کمیشن کی وساطت سے ان اختلافات کو مٹا دینا چاہیے۔ جو اس وقت تک عرب ملکوں اور اسرائیل کے درمیان موجود ہیں سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں اس سوال پر بھی غور کرنے کا امکان ہے کہ اگر تیسری عالمی جنگ شروع ہو جائے تو اس صورت میں عرب ملکوں کو کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہیے۔ اجلاس کے ایجنڈے میں کو بیاد اور اور چین کے سابق بیجا شاعلوں کے امید کی جاتی ہے۔ کہ ممالک کو یہ بحث و تجویز کے بعد فیصلہ کر لیں گے کہ جنگ کو بیاد اور چین کو پورا این او کی روایت دہانے کے لئے میں عرب ملکوں کا طرز عمل کیا ہونا چاہیے۔ اس اجلاس میں اجماعی

### جاپانی سائیکلوں کی برآمد میں افسانہ

ٹوکیو ۱۵ جنوری۔ جاپان کا ہونے سے پہلے دن کے سائیکل برآمد کرنے والے خاص ممالک پر پابندی دھونے سے کہ گذشتہ چند مہینوں میں ان کی سائیکلوں کی برآمد میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ان کی سائیکل جو برطانیہ، فرانس اور پرانے پر بنائی گئی ہیں۔ ان کی جنگ سے پہلے کی مصنوعات سے بہت بہتر ہیں۔ جن کی وجہ سے جاپانی سائیکل ساز کمپنی ختم کا سامنا کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

### لڈان میں غذائی قلت کا خدشہ

کوئٹہ ۱۵ جنوری۔ لڈان کو غذا اور دوسرے ضروری سامان کی قلت سے بچانے کے لئے حکومت، ایسے منصوبے مرتب کر رہی ہے۔ جنہیں شہری دفاع کی سرمدوں کے قیام سے منسک کر دیا جائے گا۔

تعمیر اور صنعتی پیداوار کا سلسلہ منقطع ہو جانے کی احتیاط کے طور پر امید نہیں۔ پٹرول اور ریشٹو کو لڈان اور دوسری خام ایشیا کا ذخیرہ محفوظ کر لیا جائے گا۔ حفاظت کے خیال سے ان ذخائر کو جزیروں کے مختلف حصوں میں رکھا جائے گا۔ لڈان کے ہائی کثرت سرمدوں کو لڈان کے متفرق لڈان کے کوئٹہ واپس آنے پر وزیر داخلہ بنا دیئے جائیں گے۔ اور تفریح کی جا رہی ہے۔ کہ ان کا پہلا کام جزیرہ کے شہری دفاع کی تنظیم ہو گا۔ (اسٹار)

۴ تحفظ اور عرب ملکوں کے فرجی اتحاد کا سوال بھی زیر بحث آئے گا۔ اس کے علاوہ یہ سوال بھی زیر بحث آئے گا کہ برطانیہ اور مصر کے ۱۹۵۱ء کے معاہدے کی ترمیم کی صورت میں دوسرے عرب ملکوں پر اس کا کیا اثر پڑ سکتا ہے